DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1030

DATED 20-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information a necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-920110
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.co

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 20.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بھتہ خوری اسمگلنگ منشیات جیسے جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کاروائی کی جائے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بخت محمد کاکڑ کی کاوشیں نواں کلی کی طالبات کے لیے بس فراہم۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	اصل امتحان الیکشن میں کامیابی نہیں ذمہ داریاں نبھانا ہے، میر صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کے امن اور خوشحالی کے لیے کوشش جاری رکھیں گے، فیلڈ مارشل عاصم منیر۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	31 وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں میں بلوچستان کے کوٹے کے تحت 5 ہزار سے زائد اسامیوں پر بھرتی کا فیصلہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز کی ارجنٹائن اور زیمبیا میں تربیت مکمل وزیراعلیٰ کو عملی تجربات سے آگاہ کیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوچ حادثے پر حکومت بلوچستان کا اظہار افسوس۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	حکومت کاروبار اور صنعتوں کے فروغ کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے گی، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	صوبوں کے آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے پر پابندی عائد۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	انٹر یونیورسٹیز اینٹی کرپشن ڈے سپورٹس فیسٹیول اختتام پذیر۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت پی ٹی ایس کے حوالے سے اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	کالعدم تنظیم بی ایل اے شدید اندرونی اختلافات کا شکار ہے، بابر یوسف زئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ جیل میں قیدیوں کو فراہم کیے جانے والا کھانا اور صفائی کی انتظامات تسلی بخش ہیں، فوڈ اتھارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	عوام بدامنی اور معاشی استحصال کے خلاف متحد ہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوام کے ساتھ ارکان اسمبلی کا بھی احتجاج اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	عوام سب کو آزما چکے اب جماعت اسلامی کو موقع دیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	پشین میں زمینداروں پر فائرنگ قابل مذمت ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں ال پارٹیز اور انجمن تاجران کی کال پر شٹر ڈاؤن احتجاجی مظاہرے۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈی ایم جمالی وصحبت پور واقعہ دو افراد ہلاک، نوشکی مہاجرین کو لے جانے والی گاڑی پر فائرنگ تین ہلاک، حب شہر لاسی روڈ مندر کے قریب فلیٹ سے ہندو جوڑے کی لاشیں برامد، کچھی نامعلوم افراد کا پولیس پوسٹ پر حملہ دو اہلکار اغوا کر لیے، کوئٹہ جھگڑے کے دوران دو بچوں سمیت چار افراد زخمی۔

عوامی مسائل:

ایران سے سپلائی بحال ہونے کے باوجود ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی نہ آسکی شہری پریشان، جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ کا 23 نومبر سے احتجاجی کیمپ لگانے کا اعلان، بیورو آف کار یکولم میں مبینہ باقاعدگیوں کا نوٹس لیا جائے، پروفیسر حلیم صادق۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 20.11.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تمام سے وقت کی پابندی، منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ تمام محکمے وقت کی پابندی منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں اور رکاوٹوں کی صورت میں فوری طور پر حل کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوورسائٹ اسٹریٹیجک پروجیکشن کے حوالے اے سے ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر میں زیر التواء اور جاری اہم اسٹریٹیجک منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اس موقع پر تمام محکموں کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد سے وابستہ تمام اہم منصوبے مقررہ مدت میں معیار اور شفافیت کے ساتھ مکمل کئے جائیں۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ کسی بھی منصوبے میں تاخیر قابل قبول نہیں ہوگی اور ذمہ دار آفسران کو ہر ممکن اقدام کے ذریعے کام کی رفتار تیز کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے نہ صرف تعمیراتی یہ سرگرمیاں نہیں، بلکہ عوام کی بنیادی ضروریات، سہولیات اور معیار زندگی کے بہتر امکانات کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی تکمیل سے صوبے کی معیشت کو مثبت فروغ ملے گا روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور عوامی خدمت کے شعبوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اجلاس کو بتایا گیا۔ کہ منصوبوں کی نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ جبکہ ہر منصوبے کی پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نوجوانوں کی بین الاقوامی علمی تربیت ہنر مندی میگا منصوبوں میں شمولیت حکومت بلوچستان کا قابل سائش اقدام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Blue carbon offset project" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مائنز اینڈ منرل سیاسی جماعتیں کہاں غائب ہو گئیں**" کے عنوان سے اعظم الفت کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ
بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعۃ المبارک 9 رجمادی الثانی 1448ھ 20 نومبر 2026ء | نمبر 318

بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات جیسے جرائم میں ملوث عناصر کیخلاف سخت کارروائی کی جائے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں قلعہ عبداللہ میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف اور جرائم کے سدباب کیلئے جامع اقدامات کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کرکے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی بحالی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں اور منظم جرائم کے سدباب کے لیے جامع اقدامات کی منظوری دی گئی۔

انسانی جانوں کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے متعلقہ ادارے ذمہ داریاں پوری کریں، وزیراعلیٰ

زخمیوں کے علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے، وزیراعلیٰ، جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تاجی چیک پوسٹ کے قریب مسافر کوچ اور ایل پی جی باؤزر کے درمیان پیش آنے والے فریفک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکمے کی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو ہدایت کی ہے کہ جاں بحق کے زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ زخمیوں کی دیکھ بھال کے لیے تمام دستیاب طبی وسائل بروئے کار لائے جائیں اور امدادی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں جاری رکھا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسانی جانوں کا تحفظ اور حادثات کے متاثرین کو بروقت طبی امداد کی فراہمی انتہائی اہم ہے، متعلقہ ادارے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۲

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 55 | جمعہ 09 جمادی الثانی 1448ھ 20 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 130
PTCL081-2827345 | 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | BC-m-1 رجسٹرڈ | قیمت 40 روپے



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ بیرک و آر ڈی ایم سی کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں فارغ التحصیل گریجویٹس کا گروپ فوٹو

بلوچستان کے نوجوان صوبے کا روشن مستقبل اور ترقی کے حقیقی معمار ہیں، وزیر اعلیٰ

انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے ذریعے نوجوان انجینئرز کو بین الاقوامی عملی تجربات فراہم کیے جا رہے ہیں

ریکو ڈک منصوبے کیلئے بین الاقوامی تربیت مکمل کر کے 18 نوجوان انجینئرز وطن واپس پہنچے جو خوش آئند بات ہے

4 خواتین انجینئرز کی شمولیت کان کنی کی صنعت میں خواتین کی پیشہ ورانہ تنوع کے فروغ کی عکاس ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (پ ر) ریکو ڈک مائننگ کمپنی (RDMC) کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (IGDP) کے دوسرے بیچ میں شامل بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں بین الاقوامی تربیت مکمل کرنے کے بعد وطن واپسی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ نوجوان انجینئرز نے بیرک کی عالمی معیار کی کان کنی کی تنصیبات میں حاصل ہونے والے عملی تجربات..... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر



وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سابق ضلعی ناظم بی بی میر جیار ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آگاہ کیا اور ریکو ڈک منصوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا آر ڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار جمالی کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان انجینئرز کی کامیابی کو سراہا اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا روشن مستقبل اور ترقی کے حقیقی معمار ہیں۔ بین الاقوامی معیار کی تربیت اور جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ ہو کر وطن واپس آنے والے یہ نوجوان ریکو ڈک منصوبے سمیت بلوچستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کی کامیابی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اگر باصلاحیت نوجوانوں کو مناسب مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو وہ عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مقامی نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے اور انہیں بین الاقوامی تجربات سے روشناس کرانے کے لیے آر ڈی ایم سی اور اس کی آپریٹر کمپنی بیرک کی سرمایہ کاری اور اقدامات کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی افرادی قوت کو عالمی معیار کی مہارتوں سے آراستہ کرنا بلوچستان کی طویل مدتی معاشی ترقی، روزگار کے مواقع اور صنعتی استعداد میں اضافے کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ اس موقع پر آر ڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار جمالی نے کہا کہ کمپنی ریکو ڈک منصوبے کی پائیدار ترقی کو مقامی آبادی کی ترقی اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے سے منسلک سمجھتی ہے۔ انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان انجینئرز کو عالمی معیار کی تکنیکی تربیت اور بین الاقوامی عملی تجربات فراہم کیے جا رہے ہیں، تاکہ وہ اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کو آگے بڑھانے کے ساتھ صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں کنٹری منیجر کے مطابق ان 18 نوجوان انجینئرز کا انتخاب 2024 میں بلوچستان بھر سے موصول ہونے والی تین ہزار سے زائد درخواستوں میں سے سخت اور شفاف میرٹ پر مبنی انتخابی عمل کے ذریعے کیا گیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
LATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 20 NOV 2026

Page N

اوڑمارہ مسافر کوچ اور ایل پی جی باؤزر میں تصادم، 11 افراد جاں بحق

33 مسافر زخمی، خواتین و بچوں سمیت بس میں 40 سے زائد مسافر سوار تھے، تصادم کے بعد گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی، ریسکیو ٹیمیں

مرک اور ماڑہ اور پسنی کی ٹیمیں فوری پہنچ گئیں، پاک نیوی کے ہسپتال کی انتظامیہ نے بھی ایمبولینسز و عملہ جائے حادثہ پر روانہ کیا

زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں، علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

گوئٹہ/اوتھل (نامہ نگار+خ ن) مکران کوسٹل ہائی وے پر اورماڑہ کے علاقے بسول کے قریب مسافر کوچ اور ایل پی جی گیس باؤزر کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی، جس کے باعث 11 افراد جاں بحق اور 33 مسافر زخمی ہوگئے۔ مرک 1122 کی رپورٹ کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 10 بجے پیش آیا، جب تربت سے کراچی جانے والی مسافر بس، جس میں مرد، خواتین اور بچوں سمیت 40 سے زائد مسافر سوار تھے۔ ..... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

مخالف سمت سے آنے والے ایل پی جی باؤزر سے ٹکرا گئی۔ تصادم کے فوری بعد دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی، جس سے جانی نقصان میں اضافہ ہوا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مرک 1122 اور ماڑہ اور مرک 1122 پسنی کی ریسکیو ٹیمیں 35 منٹ کے رسپانس ٹائم میں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں، جہاں پاک بحریہ کے ریسکیو دستوں، فائر فائٹرز، ایدھی فاؤنڈیشن اور دیگر فلاحی اداروں نے مشترکہ طور پر امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔ پاک نیوی کے ہسپتال پی این ایس درمان جاہ کی انتظامیہ نے بھی فوری طور پر ایمبولینسز اور طبی عملہ جائے حادثہ پر روانہ کیا۔ مشترکہ امدادی کارروائیوں کے دوران آگ پر قابو پالیا گیا اور تمام متاثرین کو ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ حادثے میں زخمی ہونے والے 33 مسافروں میں سے 27 کو پی این ایس درمان جاہ ہسپتال اور ماڑہ، جبکہ 6 زخمیوں کو پسنی ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹرز اور طبی عملہ انہیں ہنگامی طبی امداد فراہم کررہا ہے۔



وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قلعہ عبداللہ: وزیراعلیٰ کی امن کیلئے فیصلہ کن کارروائی کی ہدایت

جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کیلئے بلاامتیاز اقدامات اٹھائے جائیں

اعلیٰ سطحی اجلاس میں جرائم کے سدباب کیلئے جامع اقدامات کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز ..... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کرکے عوام کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۹

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 337 | جمعۃ المبارک، 9 جمادی الثانی 20 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

عالمی معیار کے مطابق تربیت یافتہ نوجوان بلوچستان کا روشن مستقبل، سرفراز بگٹی

نوجوان ہی صوبے کے حقیقی معمار ہیں، بین الاقوامی تربیت مکمل کرنے والے بلوچستان کے انجینئرز کے وفد سے گفتگو

انجینئرز نے کان کنی کی تنصیبات میں حاصل ہونے والے عملی تجربے اور مہارتوں سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) ریکو ڈک مائننگ کمپنی (RDMC) کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (IGDP) کے دوسرے بیچ میں شامل بلوچستان کے 18 نوجوان (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں بین الاقوامی تربیت مکمل کرنے کے بعد وطن واپسی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ نوجوان انجینئرز نے بیرک کی عالمی معیار کی کان کنی کی تنصیبات میں حاصل ہونے والے عملی تجربات اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آگاہ کیا اور کہا کہ ڈک منصوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ آرڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار رحمانی کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان انجینئرز کی کامیابی کو سراہا اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا روشن مستقبل اور ترقی کے حقیقی معمار ہیں۔ بین الاقوامی معیار کی تربیت اور جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ ہو کر وطن واپس آنے والے یہ نوجوان ریکو ڈک منصوبے سمیت بلوچستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کی کامیابی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اگر باصلاحیت نوجوانوں کو مناسب مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو وہ عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مقامی نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے اور انہیں بین الاقوامی تجربات سے روشناس کرانے کے لیے آرڈی ایم سی اور اس کی آپریٹنگ کمپنی بیرک کی سرمایہ کاری اور اقدامات کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی افرادی قوت کو عالمی معیار کی مہارتوں سے آراستہ کرنا بلوچستان کی طویل مدتی معاشی ترقی، روزگار کے مواقع اور صنعتی استعداد میں اضافے کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ اس موقع پر آرڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار رحمانی نے کہا کہ کینٹی ریکو ڈک منصوبے کی پائیدار ترقی کو مقامی آبادی کی ترقی اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے سے منسلک سمجھتی ہے۔ انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان انجینئرز کو عالمی معیار کی تکنیکی تربیت اور بین الاقوامی عملی تجربات فراہم کیے جا رہے ہیں، تاکہ وہ اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کو آگے بڑھانے کے ساتھ صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ کنٹری منیجر کے مطابق ان 18 نوجوان انجینئرز کا انتخاب 2024 میں بلوچستان بھر سے موصول ہونے والی تین ہزار سے زائد درخواستوں میں سے سخت اور شفاف میرٹ پر مبنی انتخابی عمل کے ذریعے کیا گیا تھا۔ اس گروپ میں چار خواتین انجینئرز بھی شامل ہیں، جو کان کنی کی صنعت میں خواتین کی شمولیت اور پیشہ ورانہ تنوع کے فروغ کی عکاسی کرتی ہیں۔ منتخب نوجوانوں کا تعلق بلوچستان کے مختلف اضلاع چاغی، کوئٹہ، گوادر، پنجگور، خضدار، لورالائی، نوشکی، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ اور ژوب سے ہے۔

وزیراعلیٰ کی قلعہ عبداللہ میں امن وامان بہتر بنانے کی ہدایت

جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کیلئے موثر کارروائیاں کی جائیں، ایک ہفتے میں رپورٹ طلب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت اقدامات اٹھائے (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کر کے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قاہر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی بحالی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں اور منظم جرائم کے سدباب کے لیے جامع اقدامات کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ قلعہ عبداللہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ان پر عمل درآمد سے متعلق ایک ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بیرک وآر ڈی ایم سی کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں فارغ التحصیل گریجویٹس ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۵

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ڈی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 20 نومبر 2026ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 318

ہائی وے اور واشک میں خوفناک ٹریفک حادثات، 14 افراد جاں بحق، 35 زخمی

کور کے مقام پر مسافر کوچ اور گیس باؤزر آپس میں ٹکرا گئے' کوچ تربت سے کراچی اور باؤزر گودار کے راستے پاک ایران سرحد پر جا رہا تھا، دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی، کئی مسافر زندہ جل گئے

ور مسافر بس میں تصادم، دونوں گاڑیوں کو شدید نقصان، 4 افراد جاں بحق، 5 زخمی، ایک کی حالت تشویشناک، دونوں واقعات کی تحقیقات جاری، صدر، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کا حادثات پر اظہار افسوس

کی تحصیل اور ماڑہ سے تقریباً 60 کلومیٹر دور تاجی کور کے مقام پر پیش آیا جہاں گوادر کو کراچی سے ملانے والی پہلا حادثہ جمعرات کی صبح بلوچستان کے ساحلی ضلع گوادر

کمران کوسٹل ہائی وے پر مسافر کوچ اور گیس باؤزر آپس میں ٹکرا گئے۔ حادثے کا شکار ہونے والی مسافر کوچ تربت سے کراچی جبکہ گیس باؤزر کراچی سے گوادر کے راستے پاک ایران سرحد کی جانب جا رہا تھا۔ پولیس کے مطابق مسافر بس میں 50 کے لگ بھگ افراد سوار تھے۔

کوسٹل ہائی وے بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر



وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ہیرک واٹر ڈی ایم سی کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے گریجویٹس ملاقات کر رہے ہیں

پولیس کے ایس پی محمد اسلم ہنگوئی نے تھریائی ادارے کو بتایا کہ تصادم کے فوراً بعد مسافر کوچ اور گیس باؤزر دونوں میں آگ بھڑک اٹھی جو تیزی سے پھیل گئی۔ ان کے بقول آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ متاثرہ گاڑیوں میں سوار افراد کو نکالنے میں مشکلات پیش آئیں اور امدادی کارروائیوں میں بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے مطابق حادثے میں 10 افراد ہلاک ہوئے ان میں بس میں سوار 3 بچوں سمیت 8 مسافر جبکہ گیس باؤزر کے 2 ڈرائیور شامل ہیں۔ تمام افراد کی لاشیں نکال کر ہسپتال منتقل کر دی گئیں۔ ایس پی کوسٹل ہائی وے پولیس کے مطابق 27 زخمیوں کو ریسکیو کر کے اورماڑہ کے رحمان جاو ہسپتال اور بسنی کے پاک عمان ہسپتال منتقل کیا گیا جبکہ بعض معمولی زخمیوں کو موقع پر ہی طبی امداد فراہم کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو آپریشن میں کوسٹل ہائی وے پولیس، پاک نیوی، ریسکیو 1122 اور محکمہ صحت کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ اسلم ہنگوئی نے بتایا کہ حادثے میں جھلسنے کے باعث ہلاک ہونے والے افراد کی شناخت میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ ایک عینی شاہد محمد بخش نے ٹیلی فون پر بتایا کہ تصادم کے بعد آگ تیزی سے پھیلنے کے باعث مسافر کوچ میں پھنسے افراد کو باہر نکلنے کا موقع نہیں مل سکا۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران مدد کے لیے پکارنے اور چیخنے کی آوازیں بھی سنائی دیتی رہیں تاہم بازار کے پھٹنے کے ڈر سے لوگ قریب نہیں جا رہے تھے اور کئی مسافر زندہ جل

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
جلد 30 | جمعہ 20 نومبر 2026ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 318

بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ضروری ہے، زیر اعلیٰ

بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں عالمی معیار کی تربیت مکمل کرلی، چار خواتین بھی شامل، انتخاب میرٹ پر ہو

ریکوڈک منصوبہ مقامی نوجوانوں کے لیے جدید مہارتوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کررہا ہے، میر سرفراز بگٹی کی طلباء سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن + آئی این پی) بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں بین الاقوامی سطح کی تکنیکی تربیت کامیابی سے مکمل کرلی،

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں محکمہ جنگلات وجنگلی حیات کے سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر غزالہ گولہ سمیت خواتین اراکین بلوچستان اسمبلی کوئٹہ اور سکھر کے

بقیہ خبر صفحہ نمبر ۔۔۔ کالم نمبر ۔۔۔

درمیان پروازیں شروع کرنے، جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی بلوچستان کو اقوام متحدہ کے کلائمٹ جسٹس فنڈ میں حصہ دینے، جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر آغا صوبے بھر میں شیشہ، ای سگریٹس ویپ، اسٹنگ سمیت مضر صحت مشروبات کی خرید وفروخت پر پابندی، اے این پی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی وفاقی سیکرٹریٹ میں ڈیپوٹیشن بنیادوں پر فرائض سرانجام دینے والے افسران کے معاملے کے حل، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری سمیت اپوزیشن اراکین کوئٹہ میں بند ہونے والے تمام ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر، اخبارات سے ملازمین کی جبری برطرفیوں، فیک نیوز کی روک تھام کے لیے قانون سازی کرنے کی قراردادیں پیش کریں گے

تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں میں چار خواتین انجینئرز بھی شامل ہیں۔ نوجوان انجینئرز نے ریکوڈک مائننگ کمپنی کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ارجنٹائن کی ویلا ڈیرو مائن اور زیمبیا کی لومواما مائن میں عالمی معیار کی عملی اور تکنیکی تربیت حاصل کی۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پروگرام کے دوسرے بیچ کے شرکا نے ملاقات کی، جہاں وزیراعلیٰ نے نوجوان انجینئرز کی بین الاقوامی کامیابی کو بلوچستان کے روشن مستقبل اور صوبے میں جدید مہارتوں کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مقامی نوجوانوں کو عالمی معیار کی تربیت اور بڑے ترقیاتی منصوبوں میں مواقع فراہم کرنا صوبے کی طویل المدتی معاشی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ حکام نے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ پروگرام کے لیے 2024 میں بلوچستان بھر سے موصول ہونے والی 3 ہزار سے زائد درخواستوں میں سے 18 نوجوان انجینئرز کا انتخاب میرٹ پر کیا گیا، جبکہ چاغی، کوئٹہ، گوادر، پنجگور، خضدار، لورالائی، نوشکی، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ اور ژوب سے تعلق رکھنے والے نوجوان اس پروگرام کا حصہ ہیں۔



وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے پیرک وآر ڈی ایم سی کے انٹرنیشنل گریجویٹس پروگرام کے فارغ التحصیل طلبا ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ جنرل اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

et No. ۱

Page

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعہ 20 نومبر 2026ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔316

وزیر اعلیٰ کا قلعہ عبداللہ میں جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کیلئے کارروائی کی ہدایت

بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کیخلاف بلاامتیاز سخت اقدامات اٹھائے جائیں، سرفراز بگٹی

قلعہ عبداللہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں ان پر عمل درآمد سے متعلق ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کی جائے، محکمہ داخلہ کو ہدایت

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا (بقیہ نمبر15 صفحہ نمبر2 پر)



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ہیرک وآر ڈی ایم سی کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے فارغ التحصیل گریجویٹس ملاقات کر رہے ہیں

کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کرکے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی بحالی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں اور منظم جرائم کے سدباب کے لیے جامع اقدامات کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ قلعہ عبداللہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ان پر عمل درآمد سے متعلق ایک ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید رامین

جلد 81 | جمعہ 20 نومبر 2026ء 9 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 319

عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ ہوکر وطن واپس آنے والے یہ نوجوان ریکو ڈک منصوبے سمیت بلوچستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے

ن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔

ٹ (آن لائن) ریکو ڈک مائننگ کمپنی RDM) کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ ام (IGDP) کے دوسرے بیچ میں شامل بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں بین الاقوامی تربیت مکمل کرنے کے بعد وطن واپسی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ نوجوان انجینئرز نے بیرک کی عالمی معیار کی کان کنی کی تنصیبات میں حاصل ہونے والے عملی تجربات اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آگاہ کیا اور ریکو ڈک منصوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا آر ڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار جمالی کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان انجینئرز کی کامیابی کو سراہا اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا روشن مستقبل اور ترقی کے حقیقی معمار ہیں۔ بین الاقوامی معیار کی تربیت اور جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ ہوکر وطن واپس آنے والے یہ نوجوان ریکو ڈک منصوبے سمیت بلوچستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کی کامیابی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اگر باصلاحیت نوجوانوں کو مناسب مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو وہ عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مقامی نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے اور انہیں بین الاقوامی تجربات سے روشناس کرانے کے لیے آر ڈی ایم سی اور اس کی آپریٹر کمپنی بیرک کی سرمایہ کاری اور اقدامات کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی افرادی قوت کو عالمی معیار کی مہارتوں سے آراستہ کرنا بلوچستان کی طویل مدتی معاشی ترقی، روزگار کے مواقع اور صنعتی استعداد میں اضافے کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ اس موقع پر آر ڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار جمالی نے کہا کہ کمپنی ریکو ڈک منصوبے کی پائیدار ترقی کو مقامی آبادی کی ترقی اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے سے منسلک سمجھتی ہے۔ انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان انجینئرز کو عالمی معیار کی تکنیکی تربیت اور بین الاقوامی عملی تجربات فراہم کیے جا رہے ہیں، تاکہ وہ اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کو آگے بڑھانے کے ساتھ صوبے کی معاشی ترقی اور خوشحالی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں کنٹری مینیجر کے مطابق ان 18 نوجوان انجینئرز کا انتخاب 2024 میں بلوچستان بھر سے موصول ہونے والی تین ہزار سے زائد درخواستوں میں سے سخت اور شفاف میرٹ پر مبنی انتخابی عمل کے ذریعے کیا گیا تھا۔ اس گروپ میں چار خواتین انجینئرز بھی شامل ہیں، جو کان کنی کی صنعت میں خواتین کی شمولیت اور پیشہ ورانہ تنوع کے فروغ کی عکاسی کرتی ہیں۔ منتخب نوجوانوں کا تعلق بلوچستان کے مختلف اضلاع چاغی، کوئٹہ، گوادر، پنجگور، خضدار، لورالائی، نوشکی، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ اور ژوب سے ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کر کے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی بحالی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں اور منظم جرائم کے سدباب کے لیے جامع اقدامات کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ قلعہ عبداللہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ان پر عمل درآمد سے متعلق ایک ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

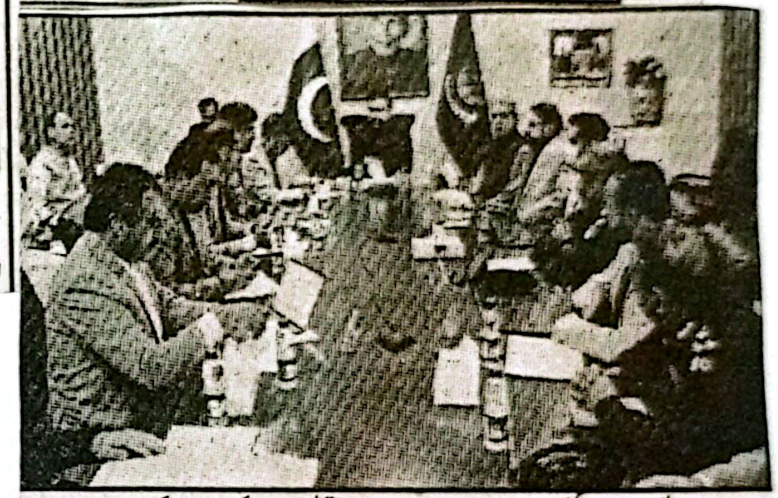
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعہ 20 نومبر 2026ء | 9 جمادی الثانی | 1448ھ | قیمت 15 روپے | Ph :2839851 | FaX:2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | شمارہ 267

وزیراعلیٰ کی قلعہ عبداللہ میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت

عمل درآمد سے متعلق ایک ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کرکے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔



وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

میزان کوئٹہ

جلد 78 | جمعۃ المبارک 20 نومبر 2026ء 03 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 81

قلعہ عبداللہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں، سرفراز بگٹی

ان اقدامات پر عمل درآمد سے متعلق ایک ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بھتہ خوری، اسٹریٹ کرائمز، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت انسدادی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کر کے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو ہر ممکن تعاون اور وسائل فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
B.C.6 VOL XLV No. 1643 QUETTA Friday November 20, 2026 / Jumada-al-Thani 09, 1448

Bugti directs law & order improvement in Killa Abdullah

Expresses sorrow over Taji Check Post accident



JUI leader criticises provincial govt over public grievances

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

امت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 NOV 2026 Page No.

بخت محمد کاکڑ کی کاوشیں، نواں کلی کی طالبات کیلئے بس فراہم

سہولت سے نواں کلی کی طالبات کو آمدورفت میں آسانی ہوگی، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت حکومت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے نواں کلی کی طالبات سے کیا گیا وعدہ پورا کرتے ہوئے طالبات کی سفری سہولت کیلئے خصوصی بس کا افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بس کا افتتاح ایک آفیشل اسٹوڈنٹ سے کروایا۔ یہ بس نواں کلی کے مختلف علاقوں میں طالبات کی..... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

آمدورفت کیلئے چلائی جائے گی، تاکہ انہیں تعلیمی اداروں تک آنے جانے میں درپیش سفری مشکلات سے نجات مل سکے۔ اس موقع پر طالبات، پرنسپل اور اساتذہ نے بس کی فراہمی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا شکریہ ادا کیا اور ان کے اس اقدام کو سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سہولت سے نواں کلی کی طالبات کو آمدورفت میں آسانی ہوگی اور وہ زیادہ سہولت کے ساتھ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں گی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ طالبات کو سفری سہولیات فراہم کرنا اور ان کی مشکلات کا ازالہ کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ عوام سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

اصل امتحان الیکشن میں کامیابی نہیں ذمہ داریاں نبھانا ہے، میر صادق عمرانی

انتخابات میں شاہین کو جیت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، تہنیتی پیغام

کوئٹہ (نمائندہ) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیٹرولیم پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ویلفیئر ایسوسی ایشن کے انتخابات میں شاہین پینل کی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں صوبائی وزیر نے شاہین پینل کے نومنتخب صدر کامریڈ یونس زہری، جنرل سیکرٹری قاسم خان کاکڑ اور پوری کابینہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جن رائے دہی کا درست .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

استعمال اور ورکرز کی محنت سے انتخابات کا انعقاد جمہوریت کا حسن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصل امتحان الیکشن میں کامیابی نہیں بلکہ اس اہم ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے امید ظاہر کی کہ کامیاب پینل سیکرٹریٹ اسٹاف کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے سول سیکرٹریٹ کے افسران اور اسٹاف کی فلاح و بہبود کیلئے کی جانے والی تمام کوششوں میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین بھی دلایا۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 NOV 2026 Page No.

بلوچستان کے امن اور خوشحالی کیلئے کوششیں جاری رکھیں گے

فیلڈ مارشل عاصم منیر

فیلڈ مارشل کو سیکیورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور دہشتگردی کے خلاف کامیابیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

آرمی چیف کا تربت کا دورہ، یادگار شہداء پر پھول چڑھائے، شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی

تربت (آن لائن) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان کے ملاقاتے تربت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر انہوں نے ملک کے دفاع اور امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق دورے کے دوران فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو بلوچستان کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور بیرونی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہیں صوبے میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف کو بلوچستان کے عوام کی قابل فخر وسیع تر قومی ترقی اور معاشی خوشحالی کے لیے جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفت کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔

کہا ہے کہ بلوچستان کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے، آرمی چیف نمایاں کمی اور بلوچستان میں احساس محرومی کے خاتمے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ لائیو لی ہڈ ڈیولپمنٹ پلان کے تحت وفاقی محکموں میں بلوچستان کے کوٹے کی 5387 خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے لیے انتظامات اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کر دیا گیا۔ منصوبے کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور مخصص آسامیوں پر بھرتی کے عمل کو موثر بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اجلاس میں مختلف وزارتوں اور ڈویژنوں کے افسران نے شرکت کی۔ شرکاء کو بھرتیوں کے طریقہ کار اور متعلقہ محکموں و کمی رابطہ کمیٹیوں کے کردار سے آگاہ کیا گیا۔ اجلاس میں پیش کردہ بریفنگ کے مطابق بھرتیوں کے لیے جامع منصوبہ تیار کرنے، اس کی تفصیلات متعلقہ وزارتوں اور اضلاع تک پہنچانے اور امیدواروں کو مساوی نمائندگی کے مواقع فراہم کرنے پر زور دیا گیا۔ اس سلسلے میں مخصوص آسامیوں کے لیے بیسٹ 20 نومبر سے 8 دسمبر تک منعقد کیے جائیں گے۔ امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی تکنیکی اسناد قومی شناختی کارڈ، ڈومیسائل اور دیگر مطلوبہ دستاویزات مکمل رکھیں تاکہ بھرتی کے عمل میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

بلوچستان کے کوٹے کے تحت 5 ہزار سے زائد آسامیوں پر بھرتی کا فیصلہ

31 وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں میں

صوبے کے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم ہوں گے، احساس محرومی کے خاتمے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) وفاقی حکومت نے بلوچستان کے کوٹے کے تحت 31 وزارتوں اور ڈویژنوں میں موجود 5387 خالی آسامیاں پُر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اہم اقدام سے صوبے کے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم ہوں گے، جبکہ بے روزگاری میں

کوچ حادثے پر حکومت بلوچستان کا اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے تاجی چیک پوسٹ کے قریب مسافر کوچ اور ایل پی جی باؤزر کے درمیان ٹریفک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو زخمیوں کو فوری طبی سہولیات فراہم کرنے اور علاج معالجے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ زخمیوں کو ڈاکٹر مینا اسپتال اور تازہ اور پسنی اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز کی ارجنٹائن اور زیمبیا میں تربیت مکمل

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر کامیاب تجارتی دورے کا اہتمام کیا گیا

بین الاقوامی معیار کی تربیت اور جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ یہ نوجوان ریکوڈک سمیت صوبے کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے، وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ نوجوان انجینئرز نے بیرک کی عالمی معیار کی کان کنی کی تنصیبات میں حاصل ہونے

کوئٹہ (خ ن) ریکو ڈک مائننگ کمپنی (RDMC) کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (IGDP) کے دوسرے بیچ میں شامل بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں بین الاقوامی تربیت مکمل کرنے کے بعد وطن واپسی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

والے عملی تجربات اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آگاہ کیا اور ریکوڈک منصوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ آر ڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار جمالی کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد کا گرمجوشی سے استقبال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان انجینئرز کی کامیابی کو سراہا اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا روشن مستقبل اور ترقی کے حقیقی معمار ہیں۔ بین الاقوامی معیار کی تربیت اور جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ ہو کر وطن واپس آنے والے یہ نوجوان ریکو ڈک منصوبے سمیت بلوچستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کی کامیابی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اگر باصلاحیت نوجوانوں کو مناسب مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو وہ عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔

حکومت کاروبار اور صنعتوں کے فروغ کیلئے ضروری اقدامات جاری رکھے گی، بلال اکڑ

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے زیر اہتمام مڈ ایکسپو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر، ملک بھر سے سرمایہ کاروں اور تاجروں کی شرکت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے زیر اہتمام بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو دو روزہ سرگرمیوں کے بعد کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ ایکسپو میں ملک بھر سے سرمایہ کاروں، صنعتکاروں، تاجروں، کاروباری اداروں، سرکاری محکموں اور ترقیاتی شراکت داروں نے شرکت کی جبکہ دوسرے روز بھی بڑی تعداد میں شہریوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایکسپو کا دورہ کیا اور اس کے انعقاد اور انتظامات کو سراہا۔ ایکسپو کا مقصد بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ صوبے کے مختلف شعبوں میں موجود کاروباری مواقع کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا تھا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال اکبر خان کاکڑ نے تاجروں، صنعتکاروں اور کاروباری اداروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس ایونٹ کی کامیابی میں سب سے اہم کردار نمائش کنندگان اور کاروباری برادری کا رہا۔

INTEKHAB QUETTA

صوبوں کے آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے پر پابندی عائد

صوبے اب صرف اپنی حدود میں اسلحہ لائسنس جاری کرسکیں گے، چیف سیکرٹریز اور آئی جیز کو مراسلہ ارسال

اسلام آباد (نمائندہ انتخاب) وفاقی وزارت داخلہ نے صوبوں کے آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے پر پابندی عائد کردی۔ وزارت داخلہ کے مطابق آل پاکستان اسلحہ لائسنس

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

جاری کرنیکا اختیار صرف وفاقی حکومت کے پاس ہے، صوبے اب صرف اپنی حدود میں اسلحہ لائسنس جاری کرسکیں گے۔ وزارت داخلہ نے پہلے سے جاری آل پاکستان لائسنسوں کی بھی دوبارہ جانچ اور وفاقی توثیق لازمی قرار دے دی ہے، وفاقی توثیق کے بعد ہی لائسنس پر نئی تبدیلیاں درج کرے گا جبکہ توثیق نہ ہونے والے لائسنس صرف متعلقہ صوبے کی حدود میں قابل استعمال ہوں گے۔ اس حوالے سے وزارت داخلہ نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز اور آئی جیز کو مراسلہ ارسال کردیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 NOV 2026 Page No. 16

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت پی ٹی ایس کے حوالے سے اجلاس

تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں، میر اللہ بادینی

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر اللہ بادینی کی زیر صدارت پریکٹرز ٹریفک اینڈ ریسپانسی سسٹم (PTTS) کے تناظر میں موثر علمدرآمد کے حوالے سے ڈسٹرکٹ لیول کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر اللہ بادینی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل زراوت، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن، ایڈیشنل آئی جی پولیس، ایڈیشنل آئی جی ایف سی، ایڈیشنل آئی جی ایس ایس جی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 NOV 2026 Page No. 1

"چند صارفین بجلی کے بل ادا نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ درجنوں دیگر گھرانوں کو بھی سزا کے طور پر بجلی سے محروم رکھا جائے"

عوام کیساتھ ارکان اسمبلی کا بھی احتجاج اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے

عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو یکساں سنجیدگی اور موثر حکمت عملی کے ساتھ اقدامات کرنا ہوں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو یکساں سنجیدگی اور موثر حکمت عملی کے ساتھ اقدامات کرنا ہوں گے۔ عوامی مسائل اس فورم پر پہنچ چکے ہیں کہ اراکین اسمبلی کو بھی اپنے حلقوں کے عوام کے ساتھ احتجاج کرنا پڑتا ہے جو متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ عوام کو بجلی اور گیس کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر اسمبلی کی جانب سے نگرانی جاری رہی اور عوامی نمائندوں کے تحفظات کو موثر انداز میں متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جاتا رہے گا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو اسمبلی کمیٹی روم میں گیس و بجلی کی مصنوعی تحلیل متعقدہ اہم اجلاس میں کہی، اجلاس میں اراکان اسمبلی نے کیسکو کی کارکردگی پر شدید تحفظات اور عوامی شکایات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈ شیڈنگ، اتھائی کم وولٹیج اور بجلی کی عدم دستیابی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ شدید سرد موسم میں بھی عوام کو بجلی اور گیس جیسی بنیادی سہولیات سے محروم رکھا جارہا ہے، جس کا جواب انہیں اپنے حلقوں میں عوام کو دینا پڑتا ہے۔ اجلاس میں اراکان صوبائی اسمبلی علی مدد جتک، ہادی نواز سہرانی، فرح عظیم شاہ، نصیبی بی بی، مخدوم نیاز بلوچ، شاہدہ رؤف، زرک خان مندوخیل، ملک نعیم خان بازئی، لیاقت علی لہڑی، صنیعہ بی بی اور محمد خان لہڑی نے شرکت کی۔ اراکین اسمبلی نے کہا کہ اپنے پی ایس ڈی پی فنڈز میں انرجی کے لیے مختص فنڈز کے باوجود بجلی کی فراہمی سے متعلق متعدد منصوبے تاحال مکمل نہیں ہوئے، اگر ان منصوبوں کے فنڈز جاری ہوچکے ہیں تو ان کی عدم تکمیل کی ذمہ داری کیسکو پر عائد ہوتی ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ آج کے اجلاس کا بنیادی مقصد کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے یہ جاننا ہے کہ عوام کو بالخصوص کوئٹہ میں فوری ریلیف فراہم کرنے کے لیے کیا عملی اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ بجلی اور گیس کی چوری کا مسئلہ اسمبلی میں متعدد بار اٹھایا جارہا ہے متعلقہ حکام کو بارہا طلب کیا جاتا ہے مگر افسوس کہ عوامی مشکلات میں خاطر خواہ کمی دیکھنے میں نہیں آئی۔ اگر چند صارفین بجلی کے بل ادا نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ درجنوں دیگر گھرانوں کو بھی سزا کے طور پر بجلی سے محروم رکھا جائے۔

عوام بدامنی اور معاشی استحصال کے خلاف متحد ہیں، اے این پی

کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال نگران حکومت کی ناقص طرز حکمرانی کیخلاف عوامی ردعمل ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) اے این پی نے صوبہ بھر میں آل پارٹیز کے زیر اہتمام کامیاب شٹر ڈاؤن پر تاجر برادری، سیاسی کارکنوں، وکلا تنظیموں، سول سوسائٹی اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام نے احتجاج کے ذریعے حکمرانوں کی ناقص طرز حکمرانی، بدامنی، بے روزگاری، معاشی بدحالی اور قومی وسائل کی لوٹ مار کے خلاف اپنے رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی بیان میں کہا گیا کہ کامیاب ہڑتال عوام کے اپنے بنیادی انسانی، آئینی، سیاسی اور معاشی حقوق کے تحفظ کے لیے متحد ہونے کا واضح اظہار ہے۔ عوام کو امن، روزگار، کاروبار، تعلیم اور تحفظ سمیت بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

پشین میں زمینداروں پر فائرنگ قابل مذمت ہے، بی این پی

سردار رفیق سمالانی و مقامی لوگوں کو ارباضی اور گھروں سے بیدخل کرنے کی کوشش قبول نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی این پی نے پشین کے علاقے بادشاہ برج عزیز خان غزبند میں سابق افغان نورسز کی جانب سے زمینداروں پر فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقامی بلوچ اور پشتون آبادی کو خوف وہراس میں مبتلا کرکے آبائی زمینوں سے نقل مکانی پر مجبور کرنے کی کوئی بھی قابل مذمت ہے۔ مرکزی بیان میں کہا گیا کہ بارہا رہنما سردار ریکی سمالانی پر فائرنگ کرکے گولیوں کو آبائی زمینوں اور گھروں سے بے دخل کرنے کی کوشش کسی صورت قبول نہیں۔

عوام سب کو آزما چکے، اب جماعت اسلامی کو موقع دیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

مظالم، ناانصافیوں اور زیادتیوں کا خاتمہ اور عوام کو ان کے جائز حقوق دلانے کے لیے بھرپور جدوجہد کریں گے، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتی اور اسی جدوجہد کررہی ہے، مظالم، ناانصافیوں اور زیادتیوں کا خاتمہ اور عوام کو ان کے جائز حقوق دلانے کے لیے بھرپور جدوجہد کررہے ہیں اس جدوجہد میں عوام ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام سب کو آزما چکے اب جماعت اسلامی کو موقع دیں اور ہماری جدوجہد میں شریک ہوں۔ جماعت اسلامی کے پاس اقتدار اور حکومتی اختیار نہیں اس کے باوجود تعلیم، صحت اور خدمت خلق کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے۔

آج کوئٹہ سمیت بھر میں آل پارٹیز اور انجمن تاجران کی کال پر شٹر ڈاؤن احتجاجی مظاہرے

شاہراہوں پر دھرنے دی کی روک تھام اور تاجروں کی مال بردار گاڑیوں کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، مقررین

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) آل پارٹیز اور انجمن تاجران کی مشترکہ کال پر جمعرات کو صوبے بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور مختلف شہروں میں پرامن احتجاجی مظاہروں کے سلسلے میں کوئٹہ کے مستان چوک پر احتجاجی مظاہرہ ہوا جس کی صدارت جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے کی، مظاہرے سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی آرگنائزنگ سیکریٹری نداخان شکر، بی این پی کے مرکزی سیکریٹری سوہنی بلوچ، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکریٹریز جنرل احمد لانگو، داد محمد بلوچ، این ڈی ایم کے صوبائی صدر اجمد جان خان، تحریک انصاف کے صوبائی جنرل سیکرٹری جہانزیب بریڈ، اے این پی کے مرکزی سیکرٹری جاوید کاکڑ، مسلم صدر ثناء اللہ کاکڑ، اچ ڈی پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات داؤد چنگیزی، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، عبدالقیوم آغا اور ولی افغان نے خطاب کیا، بی این پی کے فرانس اے این پی کے مرکزی سیکرٹری رشید ناصر اور، پشتونخوا ایس او کے زونل سیکرٹری وارث افغان نے انجام دیئے۔ مقررین نے صوبے میں امن وامان کی بدترین صورتحال، دہشت گردی، مسخ شدہ لاشوں کی سرگرمیوں، قومی وسائل پر ناجائز قبضے، تجارتی راستوں کی بندش، تاجروں کے معاشی قتل، سیاسی و جمہوری حقوق کی پامالی، جبری گمشدگیوں، قیمتی جانوں کی گرفتاریوں اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ مقررین نے کہا کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں مسخ شدہ لاشوں کی آزادانہ بھرتی کہیاں، شاہراہوں پر دہشت گرد عناصر، تجارتی راستوں کی بندش اور تاجروں کی ہزاروں مال بردار گاڑیوں اور ٹرالیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات صوبے کی معیشت اور عوام کے روزگار پر براہ راست حملہ ہیں، عوام کی جان و مال، عزت، کاروبار اور روزگار کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی آئینی ذمہ داری ہے، مگر بدقسمتی سے حکمران اس ذمہ داری کی ادائیگی میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 NOV 2026

Page No. 16

ڈی ایم جمالی وصحبت پور واقعات، 2 افراد ہلاک

واقعات میں ایک شخص زخمی، پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور صحبت پور واقعات میں دو افراد ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق مہر حسن پولیس تھانے کی حدود دولت گھاڑی گوٹھ شاہ دوست کھوسو میں چاول کے ڈیرے کی رکھوالی کے دوران مسلح افراد نے فائرنگ ..... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ہے زخمی جان محمد کھوسو دوران علاج ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی تیز پور پولیس تھانہ خانگوٹ کی حدود اپ فصلوی کے مقام پر گزشتہ شب نا معلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص محمد اشفاق چانڈیہ شدید زخمی ہوگیا جن کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے جبکہ صحبت پور کے رہائشی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ولی محمد شاہوانی روڈ حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔

نوشکی: مہاجرین کو لے جانیوالی گاڑی پر فائرنگ، 3 ہلاک

تین افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات، زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا

نوشکی (آن لائن) آر سی ڈی شاہراہ نیشنل کے مقام پر مہاجرین کو لے جانے والی ایک گاڑی پر سنیدہ فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم 3 افراد کے ہلاک اور 3 کے زخمی ..... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے کی اطلاعات ہیں جن کو نوشکی ہسپتال منتقل کردیا گیا ذرائع کے مطابق تفتان آر سی ڈی شاہراہ پر افغانستان سے تعلق رکھنے والے 7 لوگ غیر قانونی سفر کرتے ہوئے پکڑے جاتے ہیں جن میں کمسن بچے خواتین اور عمر رسیدہ لوگ بھی شامل ہیں اکثر ان اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر انسانی سمگلر ان مہاجرین کو سفر کرواتے ہیں جس سے ان کی جان شدید خطرات سے دوچار رہتے ہیں۔

حب، شہر لاسی روڈ مندر کے قریب فلیٹ سے ہندو جوڑے کی لاشیں برآمد

پولیس نے لاشیں تحویل میں لیکر کارروائی اور تحقیقات کیلئے سول ہسپتال منتقل کردی

حب (آن لائن) حب شہر لاسی روڈ مندر کے قریب فلیٹ کے بند گھر سے دو ہندو جوڑے کی لاشیں برآمد تاہم ہلاکت کی وجہ معلوم نہ ہوسکی حب پولیس نے دونوں لاشیں تحویل میں لیکر مزید کارروائی اور تحقیقات کیلئے سول ہسپتال منتقل کردی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حب پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق جوڑے کی شناخت ترون کمار اور ممتا کماری..... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: جھگڑے کے دوران 2 بچوں سمیت 4 افراد زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس پر جھگڑے کے دوران 2 بچوں سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے۔ ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پر سردار بہرام خلجی ٹاؤن میں جھگڑے کے دوران 2 بچوں سمیت 4 افراد جن میں بسم اللہ، نیاز محمد، عرفان اور شہزاد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا زخمیوں میں بسم اللہ کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

کچھی: نامعلوم افراد کا پولیس پوسٹ پر حملہ، 2 اہلکار اغواء کرلئے

مسلح افراد سرکاری اسلحہ، گولیاں، موٹر سائیکل و دیگر سامان بھی ساتھ لے گئے

پولیس و سیکورٹی فورسز کی ناکہ بندی، مغویوں کی بازیابی کی کوششیں تیز کردیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے کچھی کے مقام پر مسلح افراد کا پولیس چیک پوسٹ پر حملہ اسلحے کے زور پر دو پولیس اہلکاروں کو اغواء کرلیا سرکاری اسلحہ گولیاں موٹر سائیکل و دیگر سامان بھی ساتھ لے گئے پولیس کے مطابق کچھی کے علاقے پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود ذکی دوسہ پولیس چیک پوسٹ قومی شاہراہ پر مسلح افراد نے دوران ڈیوٹی دو پولیس اہلکاروں..... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

طارق علی اور نذیر احمد کو سنیدہ طور پر اسلحے کے زور پر اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے جبکہ مسلح افراد ان کا سرکاری اسلحہ گولیاں وائی ناکی موٹر سائیکل و دیگر سامان بھی اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کرکے مغوی اہلکاروں کی بازیابی اور اغواکاروں کی گرفتاری کیلئے کوشش تیز کردی گئی۔

CamScanner

ایران سے سپلائی بحال ہونے کے باوجود ایل پی جی کی قیمتیں کم نہ ہو سکیں، شہری پریشان

کوئٹہ سمیت ملک کے دیگر بڑے شہروں میں منہ مانگے دام وصول کیے جا رہے ہیں، شہر بھر میں گھریلو صارفین کی شکایات، حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایران سے ایل پی جی کی سپلائی بحال ہونے کے باوجود کوئٹہ سمیت ملک کے بڑے شہروں میں قیمتوں میں کمی نہ آ سکی، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتیں بدستور بلند سطح پر برقرار ہیں اور شہر کے وسطی علاقوں میں فی کلو 550 سے 580 روپے جبکہ مضافاتی علاقوں میں 600 سے 630 روپے تک فروخت کی جا رہی ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ گھریلو استعمال کے لیے متبادل ایندھن بھی عوام کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے باعث پہلے ہی گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہے، ایسے میں ایل پی جی کی بڑھتی قیمتوں نے مزید پریشانی پیدا کر دی ہے۔ دوسری جانب پشاور میں بھی ایل پی جی 550 سے 600 روپے فی کلو تک فروخت ہونے کی اطلاعات ہیں، جبکہ لاہور میں بھی قیمتوں میں کمی نہ آ سکی۔ واضح رہے کہ ایران سے سپلائی بحال ہونے کے بعد گزشتہ روز کراچی میں ایل پی جی کی قیمت 450 روپے فی کلو تک آ گئی تھی، تاہم

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

کوئٹہ میں اس کے اثرات سامنے نہیں آ سکے۔

جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ کا 23 نومبر سے احتجاجی کیمپ لگانے کا اعلان

کوئٹہ اور قریبی شہروں میں موجود ساتھی اپنے جائز حق کے حصول کے لیے احتجاجی کیمپ میں شرکت کی تیاری کریں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ 2020 سے پینشن کی عدم ادائیگی کے خلاف 23 نومبر بروز منگل سے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے احتجاجی کیمپ لگائیں گے۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان نے اپنے ایک بیان میں کہا 2020 سے ریٹائرڈ اساتذہ و ملازمین تمام پینشن کنٹریبیوشن سے محروم ہیں اب طویل انتظار کے بعد صوبائی حکومت کی جانب سے کئی ماہ قبل یونیورسٹی کے اکاؤنٹ میں باون کروڑ روپے سے زائد رقم جامعہ بلوچستان کے اکاؤنٹ مین جمع کرائی ہے، تاہم تاحال یونیورسٹی انتظامیہ نے یہ رقم ریٹائرڈ اساتذہ کے اکاؤنٹس میں منتقل نہیں کی۔ بیان میں کہا گیا کہ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے کابینہ ارکان اور ریٹائرڈ اساتذہ کے وفد نے اس سلسلے میں متعدد بار وائس چانسلر سے ملاقاتیں کیں، لیکن تاحال اس جائز مسئلے کو حل کرنے کے بجائے مسلسل تاخیر سے کام لیا جا رہا ہے۔ اس صورتحال سے تنگ آ کر ریٹائرڈ اساتذہ اور ان کے اہل خانہ نے فیصلہ کیا ہے کہ بروز پیر، 23 نومبر 2026ء سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی کیمپ قائم کیا جائے گا۔ تمام ریٹائرڈ اساتذہ سے اپیل ہے کہ وہ اس احتجاجی کیمپ میں اپنی شرکت یقینی بنائیں۔ بالخصوص کوئٹہ اور قریبی شہروں میں موجود ساتھی اپنے جائز حق کے حصول کے لیے احتجاجی کیمپ میں شرکت کی تیاری کریں۔

بیورو آف کاریکولم میں مبینہ بے قاعدگیوں کا نوٹس لیا جائے

پروفیسر حلیم صادق

پانچ ماہ گزرنے کے باوجود کوئی این او سی جاری نہ ہو سکا، بھاری معاوضوں کے باوجود کام میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ بیورو آف کاریکولم کی مبینہ بے قاعدگیوں اور غیر ضروری رکاوٹوں کے باعث آئندہ تعلیمی سال کے لیے درسی کتب کی اشاعت متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے، جس سے نہ صرف پبلشرز بلکہ تعلیمی اداروں اور طلبہ کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بیورو آف کاریکولم میں پبلشرز کے لیے ایک ایسا نظام قائم کر دیا گیا ہے جہاں مبینہ طور پر مختلف حیلے بہانوں سے مالی مطالبات کیے جاتے ہیں اور غیر ضروری اعتراضات کے ذریعے پبلشرز کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ شال پبلشرز گروپ کی راہ میں بھی دانستہ رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں اور ایسے ویورز تعینات کیے گئے ہیں جو بلاجواز اعتراضات لگا کر گروپ کو عمل سے باہر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی بھاری معاوضے ادا کرنے اور پانچ ماہ کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود شال پبلشرز کو تاحال ایک این او سی بھی جاری نہیں کیا گیا، جس کی ذمہ داری متعلقہ بیورو کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ پی آر سی اور سلیکٹ کے سلسلے میں 2023ء کے بجائے 2026ء کا کاریکولم لانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اور اس بنیاد پر مزید رقوم طلب کی جا رہی ہیں، جو پبلشرز کے ساتھ ناانصافی اور غیر ضروری مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ درسی کتب کی بروقت اشاعت ایک اہم تعلیمی ذمہ داری ہے، اس عمل میں ذاتی پسند و ناپسند، غیر ضروری اعتراضات اور مبینہ مالی مطالبات کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے صوبائی وزیر تعلیم اور سیکرٹری تعلیم بلوچستان سے اپیل کی کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف تحقیقات کرائیں، پبلشرز کو درپیش مشکلات کا ازالہ کریں اور بیورو آف کاریکولم میں مبینہ بے قاعدگیوں کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کر کے پبلشرز کو غیر ضروری رکاوٹوں اور مبینہ استحصال سے نجات دلائیں تاکہ آئندہ تعلیم درسی کتب کی اشاعت بروقت ممکن ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 NOV 2026 Page No.

بلوچستان کے نوجوانوں کی بین الاقوامی علمی تربیت، ہنرمندی، میگا منصوبوں میں شمولیت، حکومت بلوچستان کا قابل ستائش اقدام

بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں بین الاقوامی تربیت کامیابی سے مکمل کرلی۔ بین الاقوامی تربیت حاصل کرنے والے 18 نوجوان انجینئرز میں 4 خواتین بھی شامل ہیں۔ نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن کی ویلاڈیرو مائن اور زیمبیا کی لوموانا مائن میں عالمی معیار کی تکنیکی تربیت حاصل کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ریکوڈک مائننگ کمپنی کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے دوسرے بیچ کے شرکاء نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ 18 نوجوان انجینئرز کا انتخاب 2024ء میں بلوچستان بھر سے موصول ہونے والی 3 ہزار سے زائد درخواستوں میں سے میرٹ پر کیا گیا۔ اجلاس میں بریفنگ میں بتایا گیا کہ انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو عالمی معیار کی تکنیکی مہارتیں فراہم کی جارہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے جدید مہارتوں، پیشہ ورانہ ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ نوجوان انجینئرز کی بین الاقوامی سطح پر کامیابی بلوچستان کے روشن مستقبل کی عکاس ہے۔ مقامی نوجوانوں کو عالمی معیار کی مہارتوں سے آراستہ کرنا صوبے کی طویل المدتی معاشی ترقی کے لیے اہم ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ ریکوڈک منصوبے کی ترقی میں مقامی نوجوان انجینئرز اہم کردار ادا کریں گے۔ باصلاحیت نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں غیر معمولی صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں مواقع اور جدید تربیت فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ بڑے ترقیاتی اور سرمایہ کاری کے منصوبوں کے ثمرات میں مقامی نوجوانوں کی شمولیت خوش آئند ہے۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی اور بیرک کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کو بین الاقوامی تربیت کے مواقع فراہم کرنا قابل تحسین ہے۔ کنٹری مینیجر آر ڈی ایم سی ضرار جمالی کا کہنا تھا کہ ریکوڈک منصوبے کی پائیدار ترقی مقامی آبادی اور افرادی قوت کی ترقی سے وابستہ ہے۔ چاغی، کوئٹہ، گوادر، پنجگور، خضدار، لورالائی، نوشکی، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ اور ژوب کے نوجوان پروگرام کا حصہ ہیں۔ بہرحال بلوچستان کے نوجوانوں کی بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم اور جدید تکنیکی ہنرمندی صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ عالمی معیار کی تربیت حاصل کرنے والے یہ نوجوان جدید ٹیکنالوجی، کاروباری مہارتیں اور عالمی تجربہ واپس لاکر صوبے کے قدرتی وسائل، زراعت اور انفراسٹرکچر کو نئی جہت دینگے۔ بلوچستان معدنی دولت سے مالا مال ہے۔ بیرونِ ملک سے جیولوجی، مائننگ انجینئرنگ اور انرجی سیکٹر میں مہارت حاصل کرنے والے نوجوان مقامی وسائل کو جدید اور ماحول دوست طریقوں سے بروئے کار لا سکتے ہیں۔ خشک سالی اور پانی کی کمی صوبے کے بڑے مسائل ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر زرعی ٹیکنالوجی اور واٹر مینجمنٹ سیکھنے والے طلبہ جدید آبپاشی کے نظام متعارف کرا کر زرعی پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ دوسرا اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ہنرمند نوجوانوں کو بیرونِ ملک باعزت روزگار ملنے سے نہ صرف مقامی سطح پر بے روزگاری کم ہوتی ہے بلکہ قیمتی زرمبادلہ بھی ملک میں آتا ہے جو مقامی معیشت کو سہارا دیتا ہے۔ غیر ملکی جامعات سے فارغ التحصیل نوجوان صوبے میں واپس آکر جدید تعلیمی ادارے، طبی سہولیات اور آئی ٹی انڈسٹری (فری لانسنگ اور سافٹ ویئر ہاؤسز) قائم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ گوادر پورٹ اور سی پیک جیسے منصوبوں کے پیشِ نظر لاجسٹکس، سپلائی چین مینجمنٹ اور مہمان نوازی کے شعبوں میں عالمی تربیت یافتہ نوجوان صوبے کو تجارتی مرکز بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ بلوچستان کے مستحق اور ذہین طلبہ کے لیے بین الاقوامی اسکالرشپس اور تکنیکی تربیتی پروگراموں کو مزید وسیع اور شفاف بنایا جائے۔ بیرونِ ملک جانے سے قبل نوجوانوں کو انگریزی سمیت دیگر بین الاقوامی زبانوں اور جدید ڈیجیٹل اسکلز کی مفت تربیت فراہم کی جائے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد وطن واپس آنے والے نوجوانوں کو کاروبار شروع کرنے کے لیے آسان شرائط پر قرضے اور سرکاری و نجی شعبوں میں کلیدی عہدے دیئے جائیں تاکہ "برین ڈرین" کے بجائے "برین گین" کو فروغ ملے۔ یہ انتہائی خوش آئند بات ہے کہ بلوچستان کے نوجوان بیرون ملک سے معیاری تعلیم اور تربیت حاصل کر کے اپنے صوبے کے میگا منصوبوں کا حصہ بن رہے ہیں، انہیں بہترین روزگار کے ساتھ صوبے کی خدمت کا موقع میسر آرہا ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے یہ اقدامات قابل ستائش ہیں۔

Blue carbon offset project

The recognition of Balochistan's Blue Carbon Offset Project at COP31 in Antalya, Türkiye, marks a vital step in attracting global climate finance and addressing environmental challenges. Strong interest from international developers, green sovereign wealth funds, and multilateral institutions highlights the province's immense potential for sustainable investment.

As climate change severely impacts Pakistan, Balochistan remains acutely vulnerable. Rising temperatures, prolonged droughts, water scarcity, desertification, and recurring floods already threaten millions of livelihoods across agriculture, livestock, and fisheries. Amid worsening environmental degradation, initiatives that protect natural ecosystems while generating sustainable revenue are essential and deserve urgent, sustained policy backing to secure the province's economic resilience.

The Blue Carbon Offset Project offers an opportunity to connect environmental protection with economic development. Blue carbon refers to carbon captured and stored by coastal and marine ecosystems, particularly mangroves, seagrasses and tidal wetlands. These ecosystems absorb carbon dioxide, protect coastlines, support marine biodiversity and provide livelihoods to coastal communities. Balochistan, with its extensive coastline along the Arabian Sea, possesses considerable potential for developing such initiatives.

However, international recognition alone cannot guarantee the success of the project. The provincial government must develop a transparent, professionally managed and accountable framework to ensure that international commitments translate into tangible benefits. Independent environmental assessments, credible carbon measurement, monitoring and verification mechanisms are essential to maintain investor confidence and prevent misuse of resources.

Equally important is the involvement of local communities, particularly fishermen and people living in coastal districts. Their traditional livelihoods depend heavily on marine resources and coastal ecosystems. Any conservation or carbon-credit initiative must protect their interests, provide employment opportunities and ensure that a fair share of financial benefits reaches the communities directly involved in environmental protection.

The provincial government should also strengthen cooperation with federal climate institutions, international development partners, universities and environmental organisations.

Balochistan has historically remained deprived of adequate development investment despite possessing enormous natural resources. The international appreciation of its Blue Carbon Offset Project provides an opportunity to change this situation.

The government should seize this opportunity through effective planning, transparency and sustained commitment. Climate finance must become an instrument of sustainable development, environmental protection and prosperity for the people of Balochistan.

CamScanner

تمام محکمے وقت کی پابندی، منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ تمام محکمے وقت کی پابندی، منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں اور رکاوٹوں کی صورت میں فوری طور پر حل کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوور سائٹ اسٹریٹیجک پروجیکٹس کے حوالے سے ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر میں زیرالتواء اور جاری اہم اسٹریٹیجک منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اس موقع پر تمام محکموں کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد سے وابستہ تمام اہم منصوبے مقررہ مدت میں معیار اور شفافیت کے ساتھ مکمل کئے جائیں۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ کسی بھی منصوبے میں تاخیر قابل قبول نہیں ہوگی اور ذمہ دار آفسران کو ہر ممکن اقدام کے ذریعے کام کی رفتار تیز کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے نہ صرف تعمیراتی سرگرمیاں نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضروریات، سہولیات اور معیار زندگی کے بہتر امکانات کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی تکمیل سے صوبے کی معیشت کو مثبت فروغ ملے گا روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور عوامی خدمت کے شعبوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منصوبوں کی نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ جبکہ ہر منصوبے کی پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل

سے اپنی زیر صدارت میں ہونیوالے اجلاس سے مذکورہ خطاب بڑا اہم ہے جس میں انہوں نے صوبے میں جاری منصوبوں کے حوالے سے زیرالتواء اور جاری اہم اسٹریٹیجک منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں متعلقہ سیکرٹریز نے شرکت کی۔ عوامی مفاد سے وابستہ تمام اہم منصوبے مقررہ مدت میں معیار اور شفافیت کے ساتھ مکمل کرنے کے بارے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایت بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ صوبے میں جاری منصوبے عوام کے بہترین مفاد میں ہوتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ روایت چلی آرہی ہے کہ اکثر منصوبے مقررہ وقت میں مکمل نہیں ہو پاتے جس سے ایک جانب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب کہ دوسری جانب جاری منصوبے مقررہ وقت پر مکمل نہ ہونے کے باعث اس کے اخراجات بھی بڑھتے جاتے ہیں جو کہ سرکاری خزانے کا نقصان ہوتا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کی مذکورہ اجلاس میں متعلقہ حکام کو اس ضمن میں ہدایات قابل تعریف اقدام ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ عوامی مفاد سے وابستہ معیاد میں مکمل نہ ہونا عوام کے مفاد میں نہیں ہے کیونکہ عوامی منصوبوں کا تعلق عوام کی بہتری سے ہوتا ہے جو کہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں نہیں ہو پا رہا۔ اس لیے ذمہ دار افسران کو اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے منصوبوں میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اس سلسلے میں متعلقہ اداروں کو سستی اور لاپرواہی کرنے والے افسران کیخلاف سخت کاروائی کرنی چاہیے اس میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے عوام اور حکومت دونوں متاثر ہوتے ہیں جو کہ ٹھیک نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 20 NOV 2026
Page No. 21

مائنز اینڈ منرل، سیاسی جماعتیں کہاں غائب ہوگئیں؟

بلوچستان کے پہاڑوں میں چھپے معدنی ذخائر، سونا، تانبا اور دیگر قدرتی وسائل آخر کس کے ہیں؟ کیا ان وسائل پر اختیار اس سرزمین کے عوام کا ہونا چاہیے یا ان کے مستقبل کے فیصلے بند کمروں میں بیٹھ کر چند سیاسی قوتیں اور حکومتی ادارے کریں گے؟ اس سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ جب بلوچستان کے وسائل اور آئینی حقوق کا مقدمہ سامنے آیا تو سیاسی جماعتیں اتحاد بنا کر میدان میں اتریں، بلوچستان ہائی کورٹ کے دروازے کھٹکھٹائے، عوام کو امید دلائی، لیکن آج اسی جدوجہد میں وہ جوش، اتحاد اور سیاسی استقامت کیوں دکھائی نہیں دے رہی؟

بلوچستان کا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 محض ایک قانونی دستاویز یا معدنیات کے شعبے کو منظم کرنے کا معاملہ نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل، قدرتی وسائل پر اختیار، صوبائی خودمختاری اور آنے والی نسلوں کے حقوق سے جڑا ہوا ایک انتہائی اہم مسئلہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب اس قانون کو بلوچستان اسمبلی سے منظور کیا گیا تو مختلف سیاسی جماعتوں، قوم پرست قیادت، وکلا اور سول سوسائٹی کی جانب سے شدید تحفظات سامنے آئے۔ قانون کو چیلنج کرنے کے لیے سیاسی اتحاد بھی وجود میں آیا اور بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کیا گیا۔

اس سیاسی جدوجہد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) بھی نمایاں طور پر پیش پیش تھی۔ مولانا فضل الرحمان کی جماعت نے نہ صرف اس قانون کو عوامی مفادات کے منافی قرار دیا بلکہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی جانب سے بھی واضح مؤقف سامنے آیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل پر یہاں کے عوام کا آئینی اور قانونی حق ہے۔ جمعیت کے رہنماؤں نے اعلان کیا کہ بلوچستان کے عوام کو ان کے وسائل سے محروم نہیں ہونے دیا جائے گا۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے جماعت کی جانب سے بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواست بھی دائر کی۔ لیکن سیاست میں اصل امتحان بیانات، پریس کانفرنسوں اور احتجاجی نعروں کا نہیں بلکہ وقت کے ساتھ اپنے مؤقف پر قائم رہنے کا ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو جماعت ابتدا میں اس قانون کے خلاف سب سے آگے دکھائی دے رہی تھی، آج اس کی عملی جدوجہد کتنی مؤثر ہے؟ کیا عوام کو یہ حق نہیں کہ وہ جمعیت کی قیادت سے پوچھیں کہ اس معاملے پر اس کا حتمی اور واضح مؤقف کیا ہے؟ کیا صرف ایک متبادل مسودہ تیار کرنے، تجاویز دینے اور سیاسی مشاورت کا اعلان کر دینا اس جدوجہد کا متبادل ہو سکتا ہے جس کا آغاز صوبے کے آئینی حقوق کے تحفظ کے نام پر کیا گیا تھا؟

جمعیت علمائے اسلام کے کردار میں ایک اور تضاد بھی سامنے آیا جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اطلاعات کے مطابق جب یہ قانون بلوچستان اسمبلی میں منظور ہوا تو خود جمعیت کے بعض ارکان اسمبلی نے بھی اس کی حمایت کی تھی۔ بعدازاں جماعتی قیادت نے ان ارکان کو شوکاز نوٹس جاری کیے۔ یہ صورت حال کئی بنیادی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ اگر قانون اتنا ہی نقصان دہ تھا تو اسمبلی میں اس کی منظوری کے وقت جمعیت کے تمام ارکان ایک واضح اور متحد مؤقف کیوں اختیار نہ کر سکے؟ اگر پارٹی پالیسی کی خلاف ورزی ہوئی تو کیا صرف شوکاز نوٹس جاری کرنا کافی تھا؟ اور اگر قانون واقعی بلوچستان کے عوام کے حقوق کے خلاف تھا تو اس کی منظوری کے وقت سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری کیا بنتی تھی؟ یہی وہ مقام ہے جہاں جمعیت کی قیادت کو اپنی سیاسی پوزیشن واضح کرنا ہوگی۔ جماعت نے اپریل 2026 میں اپوزیشن جماعتوں سے مشاورت کر کے ایک متفقہ متبادل مسودہ تیار کرنے کا اعلان کیا تھا، جبکہ نومبر میں بھی قانون کو دوبارہ اسمبلی میں پیش کرنے اور حکومتی وعدوں پر عمل درآمد کا مطالبہ سامنے آیا۔ یہ اقدامات اپنی جگہ موجود ہیں، لیکن عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ عدالتی مقدمے، سیاسی جدوجہد اور قانون کی حتمی حیثیت کے حوالے سے جمعیت کی عملی حکمت عملی کیا ہے؟ کیا اس کا مقصد اصل قانون کو آئینی تقاضوں کے مطابق مکمل طور پر تبدیل کرنا ہے یا صرف چند ترامیم کے ذریعے سیاسی معاملے کو ختم کرنا؟

جمعیت علمائے اسلام ایک بڑی سیاسی اور مذہبی جماعت ہے۔ بلوچستان میں اس کا سیاسی اثر و رسوخ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ایسی جماعت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عوامی حقوق کے معاملے پر وقتی سیاسی مصلحتوں سے بالاتر ہو کر کردار ادا کرے۔ اگر کوئی قانون صوبے کے وسائل اور اختیارات سے متعلق بنیادی سوالات اٹھاتا ہے تو اس پر جمعیت کو صرف بیانات نہیں بلکہ مسلسل سیاسی اور قانونی جدوجہد بھی کرنی چاہیے۔ عوام کو یہ تاثر نہیں ملنا چاہیے کہ کسی بڑے قومی یا صوبائی مسئلے پر سیاسی جماعتیں پہلے احتجاج کرتی ہیں، پھر کمیٹیاں بناتی ہیں اور بالآخر اپنی اپنی سیاسی ترجیحات کے مطابق راستہ تبدیل کر لیتی ہیں۔

دوسری طرف اس تمام سیاسی منظرنامے میں سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کا کردار خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ انہوں نے ابتدا ہی سے اس قانون کے خلاف سخت مؤقف اختیار کیا اور اسے بلوچستان کے عوام کے حقوق اور آنے والی نسلوں کے مستقبل سے جڑا اور قانونی راستہ اختیار کرتے ہوئے بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ان کی جدوجہد صرف پریس کانفرنسوں تک محدود نہیں رہی بلکہ وہ عدالتی سماعتوں میں بھی ذاتی طور پر پیش ہوتے رہے ہیں۔ مئی 2026 میں بھی انہوں نے اپوزیشن جماعتوں کی خاموشی پر کھل کر تنقید کی اور واضح کیا کہ وہ بلوچستان کے حقوق کا مقدمہ کسی غیر سنجیدہ سیاسی عمل کا حصہ بنائے بغیر لڑتے رہیں گے۔ ان کا یہ سوال بھی انتہائی اہم تھا کہ جن لوگوں نے قانون کی منظوری کے وقت خاموشی اختیار کی، وہ آج اس معاملے پر کس بنیاد پر عوام کی نمائندگی کا دعویٰ کرتے ہیں؟

لشکری خان رئیسانی کا مؤقف اپنی جگہ سیاسی اختلاف سے بالاتر ہو کر جانچنے کے قابل ہے۔ تاہم اس مسئلے کو کسی ایک سیاستدان یا جماعت کی ملکیت نہیں بننا چاہیے۔ بلوچستان کے وسائل پورے صوبے کے عوام کی مشترکہ امانت ہیں۔ ان کے تحفظ کی ذمہ داری تمام سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، قبائلی عمائدین، وکلا اور سول سوسائٹی پر عائد ہوتی ہے۔ یہاں ایک بنیادی حقیقت بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بلوچستان کے عوام معدنی ترقی یا بیرونی سرمایہ کاری کے مخالف نہیں ہیں۔ صوبے کو سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی، روزگار اور معاشی ترقی کی ضرورت ہے، لیکن ترقی کے نام پر مقامی آبادی کے حقوق، صوبائی اختیارات اور وسائل کی ملکیت سے متعلق آئینی سوالات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ سرمایہ کاری ایسی ہونی چاہیے جس سے بلوچستان کے عوام کو روزگار، ترقی، آمدنی اور فیصلہ سازی میں حقیقی حصہ ملے۔

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت بلوچستان ہائی کورٹ میں ہوئی۔ عدالت نے مختلف درخواستوں کو سماعت کے لیے منظور کیا، حکومتوں سے جواب طلب کیا اور فروری 2026 میں قانون کے نفاذ کو آئندہ سماعت تک معطل رکھنے کا حکم بھی سامنے آیا۔ اس دوران سیاسی قیادت کے سامنے موقع تھا کہ وہ مشترکہ حکمت عملی کے ذریعے اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچاتی، مگر سیاسی صفوں میں پیدا ہونے والی خاموشی اور اختلافات نے عوامی تشویش میں اضافہ کیا۔ یہ بھی قابل غور ہے کہ جب وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے قانون کے نفاذ کو روکنے کے لیے انتظامی حکم کا اعلان کیا گیا تو بعدازاں عدالتی کارروائی میں اس حکم کی تحریری نقل پیش نہ ہونے کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ لشکری رئیسانی نے اس پر سوالات اٹھائے۔ آخر ایسے حساس معاملے میں عدالتی فیصلے تحریری اور قانونی طور پر واضح کیوں نہیں ہوتے؟ کیا بلوچستان کے عوام کے مستقبل سے متعلق معاملات بھی زبانی اعلانات کے ذریعے چلائے جائیں گے؟ ضرورت اس بات کی ہے کہ سیاسی جماعتیں اپنی اپنی جماعتی مصلحتوں سے باہر نکلیں۔ خصوصاً جمعیت علمائے اسلام کی قیادت کو اپنے ابتدائی سخت مؤقف اور موجودہ سیاسی حکمت عملی کے درمیان پیدا ہونے والے تاثر کی وضاحت کرنی چاہیے۔ عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ جب وسائل کے تحفظ کا مقدمہ لڑنے کا اعلان کیا گیا تھا تو پھر اس جدوجہد کو مسلسل اور مؤثر بنانے کے لیے کیا عملی اقدامات کیے گئے؟ کیا سیاسی اتحاد صرف اس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک پریس کانفرنسیں اور احتجاجی سرگرمیاں جاری رہیں؟

بلوچستان کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ یہاں وسائل کے تحفظ اور صوبائی خودمختاری کے نام پر کئی تحریکیں اٹھیں، لیکن سیاسی اختلافات اور وقتی مصلحتوں نے اکثر انہیں کمزور کیا۔ اس مرتبہ بھی اگر سیاسی قیادت نے سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا تو نقصان صرف کسی ایک جماعت یا سیاستدان کا نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کا ہوگا۔

نوابزادہ لشکری رئیسانی آج اس معاملے پر جس سختی سے اپنا مؤقف دہرا رہے ہیں، دیگر سیاسی جماعتوں کو بھی اسی سنجیدگی کے ساتھ اپنے کردار کا جائزہ لینا چاہیے۔ جمعیت علمائے اسلام سمیت تمام جماعتوں کو واضح کرنا ہوگا کہ وہ بلوچستان کے وسائل کے معاملے پر کس حد تک عملی جدوجہد کے لیے تیار ہیں۔ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ وسائل عوام کی ملکیت ہیں، بلکہ اس حق کے تحفظ کے لیے سیاسی، قانونی اور آئینی محاذ پر ثابت قدم رہنا بھی ضروری ہے۔

بلوچستان کے پہاڑوں میں چھپے خزانے کسی سیاسی جماعت، حکومت یا چند بااثر افراد کی ذاتی ملکیت نہیں۔ یہ اس سرزمین کے عوام کی امانت اور آنے والی نسلوں کا مستقبل ہیں۔ سیاسی قیادت کو یاد رکھنا چاہیے کہ آج کے فیصلوں کا حساب کل کی تاریخ ضرور لے گی۔ سوال وہی ہے کہ جب بلوچستان کے وسائل کا مقدمہ عدالت میں لڑا جا رہا ہے تو سیاسی جماعتیں اس مقدمے کے ساتھ کھڑی ہیں یا اپنی اپنی سیاسی مصلحتوں کے ساتھ؟ بلوچستان کے عوام کو اب بیانات نہیں، واضح مؤقف، عملی جدوجہد اور سیاسی استقامت چاہیے۔

CamScanner